سرجیکل ایمپلانٹ جیسے کے سیمی رجڈ راڈز Semi Rigid Rods اور ہائیڈرالک پراستھیسس Hydralic Prosthesis بہت مددگار ثابت ہوتے ہیں۔مگران سب طریقوں کا استعمال اپنے ڈاکٹر کے مشورہ سے ہی کیا جاسکتا ہے۔ان ادویات کے مضراثرات میں سر میں درد، پیٹ میں درد، نظر کا دھندلانا اور بلڈ پریشر کا کم ہوجانا شامل ہیں۔

اگرمندرجہ بالا ادویات سے فائدہ نہ ہوتو مردانہ عضوتناسل میں بعض ادویات کے انجیکشن لگانے سے اور چند مخصوص آلات کے استعمال سے خون کے بہاؤ میں تیزی آتی ہے۔ جس سے مریض افاقہ محسوس کرتا ہے۔

بعض اوقات پارکنسن کی بیماری کے علاج کے لیے ڈوپامین ایگونسٹ ادویات کے استعمال سے جنسی خواہش غیر معمولی طور پر بڑھ جاتی ہے۔ان حالات میں اپنے ڈاکٹر سے رجوع کرنا لازمی ہے۔

مندرجہ بالا تجاویز معلومات عامہ کے لیے فراہم کی جاتی ہیں ان پر عمل کرنے سے پہلے اپنے معالج سے مشورہ کرنا ضروری ہے۔

جملہ حقوق طباعت محفوظ ہیں تاہم بغیر کسی ترمیم کے فوٹو کاپی کی اجازت ہے۔یہ بروشرز مندرجہ ذیل ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہیں۔

www.pdprogram.org

Dr. A.Q. Rana. M.D.

FRCPC(Canada),FRCP,(Hon-U.K)

Neurologist

World Parkinson's Program

Toronto, Canada

ورلڈ پارکنسنز پروگرام کا مشن پارکنسن کی بیماری سے متعلق صحیح اور مکمل معلومات فراہم کرنا ہے۔اس پروگرام کے بانی کینیڈا کے نیورالوجسٹ ڈاکٹر عبدالقیوم رانا ہیں۔اس پروگرام کی شاخیں دنیا کے مختلف ممالک میں موجود ہیں۔مزید معلومات کے لیے آپ مندرجہ ذیل ویب سائٹ بھی دیکھ سکتے ہیں۔

www.pdprogram.org.

ھوالشافی

﴾10﴿

آپکے سوالات اور ہمارے جوابات

پارکنسن کا مرض اور جنسی طاقت میں کمزوری

Sexual Dysfunction and Parkinson's disease

Urdu-(اردو)

Dr. Abdul Qayyum Rana ,Neurologist

پروفیسر ڈاکٹر عبدالقیوم رانا

ایم ڈی (امریکہ) ایف آر سی پی سی (کینیڈا) ایف آر سی پی اعزازی (برطانیہ)

نیورالوجسٹ

ورلڈ پارکنسنز پروگرام،ٹورانٹو،کینیڈا

www.pdprogram.org

World Parkinson's Program

Toronto, Canada

پارکنسن کے مرض اور جنسی کمزوری کا کیا تعلق ہے؟

پارکنسن کی بیماری کے بہت سے مریض جنسی کمزوری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ عمر کے ساتھ ساتھ جنسی طاقت میں ویسے بھی کمی آجاتی ہے۔ چونکہ یہ مرض زیادہ تر بڑی عمر کے لوگوں میں پایا جاتا ہے۔ اس لیے پارکنسن کی بیماری کے مریضوں میں جنسی کمزوری کی شرح بڑھ جاتی ہے۔

ان مریضوں میں جنسی خواہش میں بتدریج کمی امردوں میں عضو تناسل کے تناؤ کی کمزوری جبکہ عورتوں میں خواہش مباشرت میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ بہت سے اور عوامل بھی اس کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ جیسا کہ ذہنی دباؤ یعنی ڈپریشن، مثانہ کے نظام میں بگاڑ اور اس کے علاوہ آٹونومک نروس سسٹم کی خرابی شامل ہے۔

پارکنسن کی بیماری میں جسم کی حرکات وسکنات میں سستی، جسمانی تھکاوٹ اور رعشہ آپس کے ازدواجی تعلقات میں کمی کا باعث بن سکتے ہیں۔ کیونکہ مریض کی بیماری کی طوالت کے باعث دیکھ بھال کرنے والے ازدواجی ساتھی کی صحت پر بھی منفی اثر پڑتا ہے جس سے یہ مسائل اور بھی بڑھ جاتے ہیں۔

ذیابیطس کی ادویات اور کولیسٹرول کی زیادتی بھی جنسی مسائل کا اہم سبب ہو سکتے ہیں۔

مردانہ طاقت اور جنسی کمزوری کا علاج کیسے کیا جاتا ہے؟

مردانہ طاقت اور جنسی کمزوری کے مسائل اپنے ڈاکٹر کی توجہ میں لانا ضروری ہے تا کہ وہ مناسب اقدامات کے ذریعے بہتر علاج تجویز کر سکیں۔ بعض اوقات اس طرح کے مسائل کو زیر بحث لانا ایک مشکل امر ہوتا ہے۔ آپکو مزید معائنہ کے لیے یورالوجسٹ کے پاس بھی بھیجا جا سکتا ہے۔ تا کہ وہ جنسی مسائل کی وجوہات پر نظر ثانی کر سکے جس میں ڈپریشن ذیابیطس، مثانے کے غدود کا بڑھنا اور بعض ادویات بھی شامل ہیں۔

ادویات کے بغیر علاج:

☆ باقاعدگی کے ساتھ ہم بستری سے آپکی جنسی خواہش اور ازدواجی تعلقات میں بہتری برقرار رہتی ہے۔

☆ پرسکون ماحول میں ہم بستری کا عمل کرنا

☆ اپنے ازدواجی ساتھی سے کھل کر گفتگو کرنا۔

☆ نفسیاتی امراض کے ماہرین سے مشورہ کرنا۔

☆ ویکیوم اور وائبریٹر کا استعمال بھی مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔

ادویات کے ذریعہ علاج:

☆ ادویات کے استعمال سے بھی جنسی کمزوری کا علاج کیا جاسکتا ہے۔

☆ ڈپریشن کی وجہ سے جنسی مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ اس لیے ڈپریشن کا علاج بہت ضروری ہے۔ مفید ادویات میں سل ڈینافل Sildanafil، ورڈینافل Verdenafil، ٹیڈافل Tedafil، ایلپروستاڈل Alporstadil، یوہمبین Yohimbine شامل ہیں